

## 37838 - بچی کی دیکھ بھال کی وجہ سے نماز تراویح مسجد میں نہیں ادا کرسکتا

### سوال

میں اپنے کام سے ساڑھے چھ بجے لوٹتا ہوں تا کہ اپنی آٹھ سالہ بچی کی دیکھ بھال کرسکوں ، میری بیوی اورچھوٹا بچہ اپنے ننھیال بیمار والدہ کی بیمار پرسی کے لیے گئے ہوئے ہیں ، اس لیے میں نماز تراویح پڑھنے کے لیے مسجد نہیں جاسکتا ، میری گزارش ہے کہ آپ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں ۔  
میں نے کبھی بھی نماز تراویح ادا نہیں کی لیکن اس برس تراویح ادا کرنے کی نیت کی تھی لیکن افسوس ہے کہ میری بیوی دو ماہ کے لیے اپنے میکے گئی ہوئی ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نماز تراویح سنت ہے جس کی ادائیگی پر اجر و ثواب ملتا ہے لیکن اسے ترک کرنے پر کوئی سزا اور گناہ نہیں ، لہذا آپ پر کوئی حرج نہیں کہ آپ جماعت کے ساتھ تراویح نہ بھی ادا کریں ، جب اللہ تعالیٰ کو آپ کی صحیح نیت کا علم ہے کہ آپ نے ادائیگی کی صحیح طور پر نیت کی تھی اس پر آپ کو اجر و ثواب ملے گا ، اگرچہ آپ اس جیسے نوافل کے لیے جماعت کے ساتھ نہ بھی ملیں لیکن یہ اس وقت ہے جب آپ اسے ترک کرنے میں زیادتی سے کام نہ لیتے ہوں ، بلکہ بعض اوقات انسان اس سے بھی عظیم اور بڑے کام میں مشغول ہوتا ہے اور کسی کام یا سبب کی بنا پر حاضر نہیں ہوسکتا تو اسے کوئی حرج نہیں ۔

مثلاً بوڑھی اور عاجز والدہ کی دیکھ بھال ، یا پھر یتیم بچوں کی دیکھ بھال کرنا جو اس وقت دیکھ بھال کے محتاج ہوں ، ایسے شخص کو اور زیادہ اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ ایک واجب کی ادائیگی میں اپنا وقت گزار رہا ہے ۔

اگر آپ مسجد نہیں جاسکتے تو آپ اپنے گھر میں ہی نماز تراویح ادا کرسکتے ہیں ، اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ، اور پھر نوافل گھر میں پڑھنے زیادہ افضل ہیں لیکن باجماعت ادا کرنے اور بھی زیادہ افضل ۔

اور اس میں شرط نہیں کہ آپ تراویح میں تعداد متعین کرلیں ، بلکہ آپ اپنی نشاط اور جہد کے مطابق رکعات ادا کریں ،

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

لیکن بہتر یہ ہے کہ آپ سنت پر عمل کرتے ہوئے گیارہ رکعات ادا کریں ، آپ اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر ( 9036 ) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

اگر صرف دو رکعات بھی ادا کر لیں تو یہ عدم ادائیگی سے بہتر ہے ، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ سے جو کچھ چہن چکا ہے اس کا نعم البدل عطا فرمائے ، اور آپ کو اجر و ثواب سے نوازے جو کہ نماز تراویح سے بھی زیادہ عظیم ہے ۔

کیونکہ آپ کا اپنی بیوی کو بیمار والدہ کی بیمار پرسی کرنے کے لیے اجازت دینا اور اپنی بچی کی دیکھ بھال کرنا دونوں ہی بہت عظیم اجر و ثواب والے کام ہیں ، انشاء اللہ رب العالمین آپ کو اس پر اجر و ثواب سے نوازیں گے ۔

آپ مزید تشنگی دور کرنے کے لیے سوال نمبر ( 37742 ) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

لیکن ہم یہاں آپ کو دواہم معاملوں کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں :

پہلا : آپ کی بیوی کا اپنے ملک غیر محرم سفر کرنا ۔

آپ اس کے احکام اور تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 316 ) اور ( 9370 ) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

دوم : کفار کے ممالک میں رہائش اور بود باش اختیار کرنے کا حکم ۔

آپ اس کے احکام اور تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 13363 ) اور ( 27211 ) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .